رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز
بشیر کالونی سرگودھا 048-3215204

فرمانِ سیدنا علی المرتضیٰؓ

لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُہٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابوبکر و عمر سے افضل کہتا ہے، اسے الزام تراشی کی سزا کے طور پر اسی (۸۰) کوڑے ماروں گا (دار قطنی، صواعق محرقہ صفحہ ۶۰)

(طبع جدید مع تخریج و تصحیح، مزید تقاریظ و اضافہ تحقیقات)
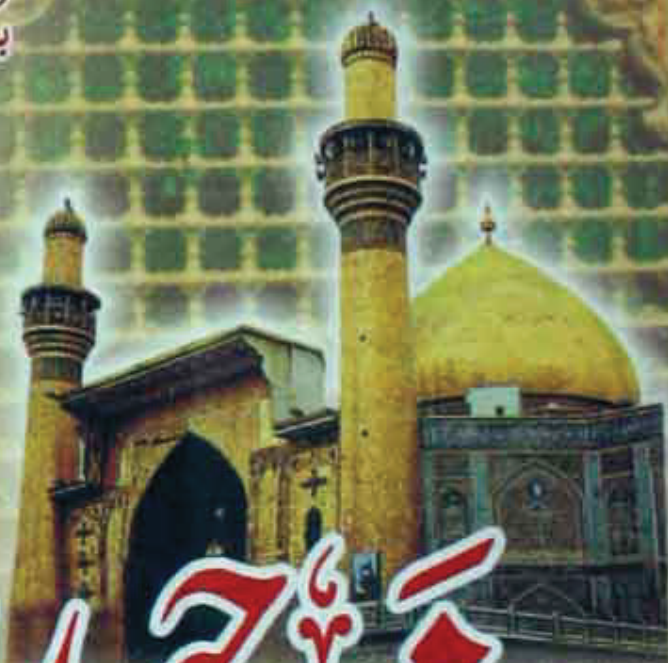
تالیف

خلیفہ مجاز پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز بشیر کالونی سرگودھا

048-3215204

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نام کتاب	ضربِ حیدری
مصنف	شیخ الحدیث والتفسیر پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری دامت برکاتہم
کمپوزنگ	طارق سعید، محمد کاشف سلیم

بارِ اول	تعداد-/1000 اگست 2008ء
بارِ دوم	تعداد-/1000 دسمبر 2008ء
بارِ سوم	تعداد-/1000 جون 2009ء
بارِ چہارم	تعداد-/2000 اگست 2009ء
بارِ پنجم	تعداد-/1100 جون 2010ء
بارِ ششم	تعداد-/1100 جنوری 2011ء

ملنے کے پتے

اویسی بک سٹال مالک محمد رضا مجتبیٰ اویسی

پیپلز کالونی گوجرانوالہ 0333-8173630

ضیاء المصطفیٰ پبلیکیشنز 5-6 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور

0321-9407699

بھی خلافتِ ظاہری سے بہت پہلے کی بات ہے۔ حضرت ملا علی قاری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ هٰذَا الْحَدِيْثُ دَلِيْلٌ ظَاهِرٌ عَلٰى اَنَّ اَبَا بَكْرٍ اَفْضَلُ الصَّحَابَةِ یعنی یہ حدیث ابوبکر کے افضل الصحابہ ہونے پر زبردست دلیل ہے (مرقاۃ جلد ۱۱ صفحہ ۲۸۳)۔

(۴)۔ ایک مرتبہ حضرت ابودرداء ﷛ صدیق اکبر کے آگے آگے چل رہے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا تم اس شخص کے آگے کیوں چل رہے ہو جس سے بہتر شخص پر نبیوں کے بعد سورج طلوع نہیں ہوتا (فضائل الصحابہ حدیث نمبر: ۱۳۷، ابونعیم حدیث نمبر: ۳۱۵۹ تقریب البغیۃ بترتیب احادیث الحلیۃ، تاریخ بغداد للخطیب جلد ۱۲ صفحہ ۴۳۸، المعجم الاوسط للطبرانی حدیث نمبر: ۷۳۰۶، مجمع الزوائد جلد ۹ صفحہ ۴۴ حدیث نمبر: ۱۴۳۶۳)۔ صَحَّحَهُ الشَّاهُ عَبْدُ الْعَزِيْزِ فِىْ تَفْسِيْرِهِ وَذَكَرَ ابْنُ جَوْزِىْ طُرُقَهُ، وَقَالَ ابْنُ حَجَرٍ مَكِّىْ لَهُ شَوَاهِدُ مِنْ وُجُوْهٍ اُخَرَ تَقْضِىْ لَهُ بِالصِّحَةِ اَوِ الْحُسْنِ وَقَدْ اَشَارَ ابْنُ كَثِيْرٍ اِلَى الْحُكْمِ بِصِحَتِهِ [الصواعق المحرقہ صفحہ ۶۸]۔ یہ حدیث افضلیتِ صدیق پر صریح نص ہے۔

لطف کی بات یہ ہے کہ اس حدیث کو حضور سیدنا امام جعفر صادق ﷛ نے بھی روایت فرمایا ہے، اور فرمایا کہ میں نے اپنے والد ماجد امام محمد باقر سے سنا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد ماجد امام زین العابدین سے سنا، انہوں نے فرمایا کہ مجھے میرے والد ماجد سیدنا امام حسین ﷛ نے بتایا اور انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد ماجد علی بن ابی طالب سے سنا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ: مَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَلَا غَرَبَتْ الحدیث یعنی ابوبکر سے بہتر شخص پر سورج طلوع نہیں ہوا (الریاض النضرہ ۱/۱۳۶)۔ اس حدیث کے راوی تمام اہل بیت اطہار ہیں اور ایسی سند کو سلسلۃ الذہب کہتے ہیں یعنی سونے کی لڑی۔

(۵)۔ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ: اَبُوْ بَكْرٍ سَيِّدُنَا وَخَيْرُنَا وَاَحَبُّنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ یعنی حضرت عمر بن الخطاب ﷛ فرماتے ہیں کہ ابوبکر ہمارے آقا و سردار تھے اور ہم سب سے بہتر تھے اور ہم سب سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کو پیارے تھے (بخاری حدیث نمبر: ۳۶۶۸، ترمذی حدیث نمبر: ۳۶۵۶، مستدرک حدیث نمبر: ۴۴۷۷)۔

(۶)۔ ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ نے حضرت حسان ﷛ سے فرمایا کیا تم نے ابوبکر کی شان میں کچھ لکھا ہے۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا سناؤ میں سننا چاہتا ہوں۔ انہوں نے یہ رباعی سنائی: